Registered

L. No. 89.

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۳۸) مطبوعہ ۲۲- ستمبر سنہ ۱۹۰۵ء بروز جمعہ جلد (۳۳)

گلدستۂ اخبار

پرنس آف ویلز کی خاطر تواضع کے لئے کلکتہ میں ایک لاکھ روپیہ چندہ ہوا ۔ ہندوستان میں ڈاک اور تار کے لئے یکم اکتوبر سے ایک ہی ٹکٹ منظور کئے گئے ہیں ۔ لکھنؤ میں ایک عورت مسماۃ پاربتی کو پھانسی کا حکم ہوا ہے کیونکہ سوتیلے بیٹے کو مار کر دفن کر دیا تھا - کلکتہ میں تقسیم بنگالہ کی منظوری پر تمام دیسی اخبارات ماتمی پیرایہ میں نکلے - ان کے جداول سیاہ تھے - لارڈ لنڈنڈیری نے شاکلش میں تقریر کرتے ہوئے مصالحت کے بارے میں جاپان کی عالی ہمتی کی تعریف کی اور کہا کہ انگلو جاپانی عہدنامہ دنیا کے لئے ایک بڑی برکت ہے - پوبی ڈونوسل جہاز کے باغیوں پر ایک کورٹ مارشل ہوا جس میں ۲ اشخاص پر سزائے موت ۱۹ پر قید سخت ۳۳ پر سخت قواعد کرنے کا حکم نافذ ہوا اور ۲۴ آدمی رہا ہو گئے - پنجاب گورنمنٹ کے دفاتر شملہ میں ۲۵ اکتوبر کو بند ہو گئے اور ۳۰ اکتوبر کو لاہور میں کھلینگے ۔ یونائیٹڈ سروس کلب کی طرف سے ۹ ستمبر کو وائسرائے صاحب کی دعوت ہوگی - لنڈن سے ۱۰ تاریخ کی خبر ہے کہ اٹلی میں سخت بھونچال آیا مقام پر کھیلی میں تین سو - جیلو میں دو سو - اور مارٹیرانو میں دو ہزار آدمی فوت اور مجروح ہو گئے ۔ پنسلوانیہ واقعہ امریکہ کے یونین ٹاؤن کے بارودی کارخانہ میں ایک سخت تصادم واقعہ ہوا جس سے ۲۵ آدمی تہ زمین ہو گئے ۔ انڈیا آفس نے تھوڑا عرصہ ہوا کہ سرکار ہند کو خبر دی ہے کہ پانچ روپیہ کے جدید کرنسی نوٹس ۵ اکتوبر کے وسط میں تیار ہو جائینگے ۔ بمبئی کے ریلوے لائن پر ایس مسافر گاڑی میں جو پونا سے روانہ ہوتی ہے ریلوے پولیس نے دوئم درجہ کی گاڑی میں تیس آدمی جا چھپے گرفتار کئے انمیں سے پانچ پارسی ۲ ہندو اور ۲۳ آدمی مسلمان تھے - کہا جاتا ہے کہ گائیکوار آف بڑودہ مہاراجہ کپورتھلہ اور ہندوستان کے دیگر نو راجوں نے جو جناب انگلستان ہوئے ہیں ہندوستانی صنعتی کام کو ترقی دینے اور اس میں روپیہ سے امداد کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے - کہتے ہیں کہ اس کام کے ۷۵ لاکھ روپیہ کی ضرورت ہوگی - اس رقم میں سے نصف سے زیادہ کا وعدہ ان ہندوستانی راجاؤں نے کیا ہے ۔ سمز نامر مکمن قنصل نے فارس میں مٹی کے تیل کی کانوں کی بابت ایک رپورٹ تیار کی ہے جس میں وہ بیان کرتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کردستان سے نیچے کی طرف میسوپوٹامیہ - قدیم اسوریہ - اور کسدیہ اور فارس کے مضافات کے درمیان درمیان شمال شرق جنوب مغرب میں خلیج فارس تک مٹی کے تیل کا ایک وسیع منطقہ موجود ہے ۔ نیز ایسی بہت سی وجوہات بھی ہیں جن سے گمان ہو سکتا ہے کہ یہہ منطقہ شرق کی طرف دور تک وسیع ہے اور بلوچستان سے گذر کر ہندوستان تک چلا گیا ہے - ہند کے یورپین باشندوں کے فائدہ کے لئے لیڈی کرزن صاحبہ نے ایک نرسنگ سروس سسٹم تیار کیا ہے جسمیں انگلو انڈین بھی لا کر لگی - یہہ سسٹم اب لوکل گورنمنٹوں کے روبرو پیش ہے اور توقع کیجاتی ہے کہ لیڈی صاحب کے ہند سے روانہ ہونے سے پہلے اسپر اتفاق رائے ہو جائیگا - مجوزہ پیش کی گئی ہے کہ موجودہ نرسنگ انسٹیٹیوشنوں کو باہم متحد کر دیا جائے تجربہ کار دائیوں کو اس کام میں لگایا جاوے اور ہر ایک صوبہ کے لئے یورپ سے نئی دایہ لائی جائیں اور وہ ہر ایک صوبہ کے دار الخلافہ میں رکھی جائیں ۔ ۱۳ ستمبر لنڈن - جاپانی جہاز میکاسا کے بڑے مستول کے نیچے سے آگ لگی اور فوراً پھیل گئی آتشزدگی کے باعث ہونے کے ایک گھنٹے بعد میگزین میں بھی آگ لگ گئی اور سب پھٹ گیا جہاز چھوٹے پانی میں ڈوب گیا اور اب مرمت طلب ہے ایڈمیرل ٹوگو جہاز پر نہ تھے اس سے وہ بچ گئے ۔ ۱۲ ستمبر کی شام کے ۸ بجے اور ۱۳ کی صبح کے درمیان مقام کوسنزا واقعہ کلابریا (اٹلی) میں تین دفعہ بھونچال کے جھٹکے آئے اور نقصان بہت ہوا لوگوں میں بڑی تشویش پھیل رہی ہے ۔ اٹلی کی ملکہ نے ان یتامی کو جو بھونچال کے سبب سے اس حالت کو آ گئے ہیں یتامی خانوں میں پرورش پانے کے لئے دو ہزار پونڈ دیئے ۱۴ ستمبر کو اٹلی میں پھر بھونچال کا جھٹکا آیا - شاہ اٹلی عوام کو تسلی اور اطمینان دینے کے لئے برابر دورہ کر رہے ہیں - ہفتہ مختتمہ ۹ ستمبر کو کل پنجاب میں صرف ۶ وفاتیں پلیگ سے ہوئیں - اس سے ما قبل ہفتہ میں کل تعداد ۱۹ تھی - معلوم ہوتا ہے کہ فی الحال پنجاب پلیگ سے عنقریب صاف ہے - آئندہ کی کون جانے ۔ ۱۳ کی خبر ۱۴ کو آئی کہ یوکوہاما میں صلح کے خلاف سخت بغاوت پیدا ہوئی جمہور نے بارہ پولیس کے مقامات جلا اور برباد کر دئے - ٹوکیو کے حفاظت کے لئے فوج بھیجی گئی ہے ۔ لارڈ منٹو صاحب کی تشریف آوری ابھی تک غیر معین ہے مگر یہہ یقینی امر ہے کہ وہ کیلیڈونیا نام جہاز میں سوار ہو کر آئینگے جو ۲۴ نومبر کو بمبئی میں پہنچے گا ۔

ایڈیٹوریل نوٹس

کھاسیا کے ریوایول کی کیفیت - یہہ بھی "جاگ جاگ اے ہندوستان کہ تیرا بادشاہ آیا ہے" کی مانند اُسی ریوایول کے متعلق ایک چھوٹا سا رسالہ رومن اردو میں پادری ڈبلیو - ایف - جانس صاحب ڈی - ڈی کی طرف سے شائع ہوا ہے جسمیں وہاں کی کیفیت روحانی بیداری کا کچھہ اور بیان ہے - یہہ رسالہ بھی اول الذکر رسالہ کی طرح روح القدس کے حیرت افزا کام کو ظاہر کرتا ہے - اسمیں اس خوش الاسلوبیت کام کی دلچسپ اور حقیقی مثالیں ہیں - یہہ دونوں کتابیں - ہند کے مسیحیوں اور پاسٹروں کے لئے اشد ضروری ہیں - نارتھہ انڈیا کرسچن ٹریکٹ اینڈ بک سوسایٹی کے تیار کی گئی ہے اور الہ آباد مشن پریس میں مطبوع ہوئی ہے یک صد کاپی دو روپیہ نقد اور پچاس کاپی یک روپیہ اور ایک کاپی چھہ پائی میں دستیاب ہو سکتی ہے - ان دونوں کتابوں کو ناظرین منگوا کر بڑے غور سے اور اس نیت کر ہوئیں کہ وہی اثر جو کھاسیا کے مسیحیوں میں روح القدس کا ہو رہا ہے ہم پر بھی پڑے تو امید واثق ہے کہ چراغ سے چراغ جل اٹھیگا - اور جس طرح اُن پہاڑیوں پر نور چمک رہا ہے پنجاب میں بھی اس سے کچھہ کم نہ چمکیگا ۞

مناہی استعمال تمباکو - یہہ ایک چھوٹا سا رسالہ ۲۵ صفحہ کا رومن اردو میں پادری ہنری فسل صاحب ایم - اے - ڈی - ڈی کی تصنیف ہے - اور مسیحی پبلشنگ ہوس لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے - اس میں فاضل پادری صاحب نے تمباکو کی تاریخ - اسکی کیمیائی اور ڈاکٹری تشریح - مضر تاثیرات اور مفید ہدایات کا ایک عمدہ اور مفصل بیان درج کیا ہے - یہہ کتاب قابل دید ہے - مسیحیوں اور غیر مسیحیوں ہر دو کے واسطے - اور خصوصاً سکھوں کو جو تمباکو سے سخت احتراز کرتے ہیں اپنے دعوے کے لئے کافی اور عمدہ دلائل مل سکتے ہیں جس شئے کو ایک زمانہ گذرا کہ سکھوں کے گرو نے اپنے پیروان کے استعمال کے لئے گویا حرام ٹھہرایا تھا اُس کو آج انگریزی ڈاکٹر مضر ثابت اور اس کے استعمال کی ممانعت کر رہے ہیں - اگرچہ اس کے استعمال میں گناہ تو نہیں ہے مگر تسپر بھی جیسا کہ پادری صاحب موصوف ظاہر کرتے ہیں طبعی اور اخلاقی مضرات تو بالبداہت ہیں - امید قوی ہے کہ سکھہ صاحبان بھی اس رسالہ کی کئی صد کاپیاں منگوا کر اپنے سبھاؤں میں رکھیں اور عوام میں اسکی اشاعت کرا دینگے - اس میں کسی مذہب کا خاص یا عام طور پر ذرہ بھی اشارہ نہیں ہے - پادری صاحب موصوف نے اپنے فہوے کو کما حقہ ادا کیا ہے ۞

ایس - پی - جی اور کیمبرج مشن دہلی کی رپورٹ بابت ۱۹۰۹ء شائع ہو چکی ہے - اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مشن کی طرف سے سات بڑے بڑے مشنری حلقوں میں جن کے متعلق کئی کئی اسٹیشن بھی ہیں ہر ایک ممکن وسایل اور صیغہ سے خدا کے کلام کی خدمت ہو رہی ہے - اور خدا کے کلام کی منادی زنانہ اور مردانہ ہر دو قسم کے کارندوں سے کیجاتی ہے - سٹاف اس مشن کا بہت بڑا ہے - لاہور کے حلقہ سقفی میں دی رایٹ ریورنڈ دی لارڈ بشپ آف لاہور پریزیڈنٹ ہیں - کلام انکا بڑی عمدگی سے چلتا ہے - سن زیر رپورٹ میں اس مشن کے متعلق بموجب سٹیٹسٹکس ۴ ہیڈ کوارٹر ۱۴ مشنری ۲۰ بیرونی سٹیشن ۴ گرجے ۱۲ چیپل ۲۳ کیٹکیسٹ ۴۷ ریڈر ہیں - ۹۹ بپتسمے ہوئے - مسیحیوں کا کل میزان ۱۷۱ اکمیونیکنٹ ۵۰۲ - ۲ مستقیم ہوئے متفرقہ ریورٹو کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کام اس مشن کے متعلق بخوبی چلتا ہے اور آئے دن ترقی کر رہا ہے - اور اگرچہ اکثر اوقات کئی قسم کی کشمکش بھی رہی تو بھی کام برابر جاری ہے - بعض امور میں زیادہ ترقی نظر آتی ہے اور بعض میں کم - اجمالاً ترقی عمدہ ہے اور کارندے سرگرم اور محنت کش معلوم ہوتے ہیں ۞

ایکٹ انتقال اراضی پنجاب نمبر ۱۳ - ۱۹۰۰ء - یہہ ایکٹ بمعہ تشریح - فیصلجات چیف کورٹ و فنانشل کمشنر و احکام و ہدایات و سرکلرات وغیرہ وغیرہ ایم - ایل - رلیارام صاحب بی - اے ایل ایل بی وکیل امرتسر کی تصنیف و تالیف ہے - اس ایکٹ میں یہہ امر بخوبی واضح کر دیا گیا ہے کہ زمینداروں کی زمینیں جو رہن ہیں کس طرح بلا ادائیگی زر واگذار ہو سکتی ہیں یہہ ایکٹ زمینداروں کے حق میں نہایت مفید ہے - جن اشخاص کو زمین کے ساتھہ کسی قسم کے تعلقات ہوں وہ اُسکو ضرور خریدیں اور فائدہ اٹھاویں - یہہ ایکٹ ابھی تک عموماً زمینداران کی نظروں سے نہیں گذرا جنے کئی ایسے زمینداروں کو دکھایا اور اُس کے منشا سے آگاہ کیا مگر وہ ہماری اس بات کا اور اس ایکٹ کا اعتبار نہیں کرتے - وجہ یہہ معلوم ہوتی ہے کہ اس ایکٹ سے لوگ بہت ناواقف ہیں اور اسپر ابھی تک بہت کچھہ عملدرآمد زمینداری حلقوں میں نہیں ہوا شاید ساہوکاروں نے غلط طور پر اُس کا اظہار کیا اور اصل مقاصد اُن سے اخفا رکھا - ہم ناظرین اخبار سے ملتمس ہیں کہ اس ایکٹ کی بابت زمینداروں کو بخوبی خبر دے دیں اور اگر ممکن ہو تو بالضرور ایک ایک جلد اُسکی منگوا کر دیہاتی لوگوں کو سنائیں اور زمینداروں کو مستفید کریں - قیمت فی جلد ایک روپیہ ہے - اور مسٹر رلیارام صاحب موصوف سے دستیاب ہو سکتی ہے ۞

کلکتہ کے ایک اخبار سے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ منٹو صاحب نومبر ہی میں وارد ہندوستان ہونگے ۞

جاگ! جاگ! اے ہندوستان کہ تیرا بادشاہ آیا ہے۔ یہہ کتاب ۷۰ صفحے میں عمدہ کاغذ پر اردو میں چھپا ہوا ہو۔ مضمون آسام میں روحانی بیداری ہے۔ روح کے مختلف پر زور اور خفیق کاموں کے ظہور کا بیان ہے آسام کی کھاسیا اور جاگینا پہاڑیوں میں ریوائیول کا سچا اور پر اثر نظارہ ہے جن کے پڑھنے سے خواہ مخواہ دل میں جوش آتا ہے اور امنگ پیدا ہوتی ہے کہ کاشکہ ہمارے درمیان بھی ریوائیول پیدا ہو۔ نہایت دلچسپ بیان ہے قیمت اسکی صرف ۱ ہے۔ مگر جو صاحب تقسیم کرنے کے واسطے زیادہ جلدیں طلب کریں انہیں مفت ارسال کیجاتی ہیں۔ پادری جی۔ ڈی ٹرینر صاحب وائی۔ ایم۔ سی۔ اے۔ لاہور سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ ہم سفارش کرتے ہیں کہ ہمارے ناظرین میں سے ہر ایک اُسکو منگا کر خود فائدہ اُٹھائے اور اوروں کو بھی فایدہ پہنچا دے ؏

کرسچن مشن ان انڈیا۔ اِس مشن کی رپورٹ بابت ۱۹۰۴ء و ۱۹۰۵ء کی ہمارے پاس موصول ہوئی ہے اِس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اِس مشن کا کام ہند میں صرف ۱۸۸۲ء میں آغاز ہوا۔ اور اِس مشن کا کام امریکہ کی دو سوسائٹیوں کی وساطت سے ہوتا ہے یعنی فارن کرسچن مشنری سوسائٹی اور کرسچن وومنس بورڈ آف مشن کے زیر اہتمام ہے۔ ان ۲۳ برسوں میں اِس مشن نے حیرت افزا ترقی کی ہے۔ زنانہ اور مردانہ ہر دو کام ہوتے ہیں۔ بشارت کا کام دیگر صیغوں سے بھی کیا جاتا ہے کل شمار مسیحیوں کا اُن کے کل دس مشن سٹیشنوں میں ۱۹۴۴ ہے۔ اُن کے کالجوں اور مدرسوں اور ہسپتالوں کی حالت بہت عمدہ ہے۔ اِس مشن کا ہیڈ کوارٹر جبلپور ہے۔ سنہ ۱۹۰۴ء میں آٹھ مشنری ۹ مددگار ہیں ۴۴ سنڈے سکول۔ ۱۹۹ استاد۔ ۵۷ مسیحی طلباء اور باقی غیر اقوام کے طلباء ہیں کل تعداد طلباء کی ۲۰۵۹ ہے۔

علاوہ ان کے مدارس کی خاصی ترقی ہے ہسپتال کا کام ان کے ذریعہ سے اس قدر ہوتا ہے کہ ڈاکٹروں کی بڑی ضرورت بتائی جاتی ہے۔ انکی قلت کی وجہ سے خود مشنری لوگ علاج معالجہ کرتے اور ساتھ ہی اس کے منادی بھی کرتے ہیں۔ اِس مشن کے کام اور کارندوں کی طرف دیکھکر صاف معلوم ہوتا ہے کہ کارندے بڑے محنت کش ہیں اور فصل کے لئے کارندوں کی بڑی ضرورت ہے ہماری دعا ہے کہ جس نے اس کام کو شروع کیا ہے وہ خود اپنی مہربانی سے فصل میں اور مزدور بھیجے ؏

تیس ہزار سال تک چلنے والی گھڑی۔ ریڈیم کی دریافت سے جہاں دیگر بیمثل ایجادیں ہوتی ہیں وہاں قابل تعریف اور حیرت افزا ایجاد ایک یہہ بھی ہے کہ اِسکی مدد سے ایک ایسی گھڑی ایجاد ہوئی ہے جو ۳۰ ہزار سال تک بلا چابی دینے کے برابر چلتی رہیگی اس کا موجد ایک انگریز مسمی ایچ۔ جی سٹرٹ ہے۔ اس نے اِس گھڑی کی قیمت پچاس ڈالر یعنی ڈیڑھ سو روپیہ رکھی ہے۔ یہہ نئی ایجاد اپنی ترکیب میں بالکل سادہ ہے۔ ایک چھوٹے سے الکٹرآسکوپ پر جو چاندی کے دو پتلے پتلے پتروں سے بنوا ہوتا ہے ریڈیم کے ذرہ کا بار ہواں حصہ لٹکا دیا جاتا ہے اُن کے اندر ریڈیم میں سے اِسکی طاقت جذب ہوجاتی ہے اور ایک دوسرے سے علیٰحدہ علیٰحدہ حرکت کرتے رہتے ہیں تاوقتیکہ وہ اُس نلکے کے پہلو میں نہ لگ جاویں جہاں کہ وہ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں اِس طرح سے یہہ بجنے والی تار پر جا لگتے ہیں جس سے گھڑی بجتی ہے۔ یہہ اثر پیدا کرکے یہہ دونوں پتر پھر گر پڑتے ہیں اور پہلے کی طرح وہی عمل پھر جاری ہوجاتا ہے ابھی تک صرف دو قسم کی گھڑیاں ریڈیم سے بنتی ہیں یعنی ایک میجک لالٹین کے لئے اور دوسری لکچر ڈسک کے لئے۔ یہہ گھڑیاں آجکل کثرت سے فروخت ہوتی ہیں۔

سر ولیم رامزے صاحب سرکار کو صلاح دیتے ہیں کہ تجربہ کار لوگ کارنوال میں ضرور بھیجے جانے چاہئیں جہاں پر یہہ ریڈیم دریافت ہوا تھا۔ مگر آسٹریا سے جہاں پر یہہ زیادہ ملتا ہے ریڈیم کے باہر جانیکی ممانعت ہے اسوقت ایک آونس ریڈیم کی قیمت ۹ لاکھ ڈالر یعنی ۲۷ لاکھ روپیہ ہے ؏

جملہ حقوق محفوظ ہیں

تذکرۃ الحکماء یونان

کلام ربانی میں سے وہ صرف ڈلفی ہی کے جواب کا ذکر کرتا ہے جو اسکی کاہنہ نے خارفن کے اِس سوال کے جواب میں دیا تھا کہ کیا سقراط سے زیادہ کوئی دانا ہے؟ جواب یہہ تھا کہ نہیں ہے"۔ سقراط نے اِس بات پر نہایت ہی حیران ہوکر خیال کیا کہ حال میں کسی مضمون کی بابت کچھ بھی نہیں جانتا تو اس کا کیا مطلب ہے۔ اور چونکہ یہہ کلام ربانی ہے اس لئے اِس کا غلط ہونا بھی ممکن نہیں ہے۔ پس وہ بڑی خوض اور تعمق کے بعد اِس جواب کے مطلب کی تحقیق پر عزم بالجزم کے ساتھ آمادہ ہوگیا اور سب سے پہلے ایک مدبر کے پاس گیا اور اُسکو آزمانا شروع کیا۔ اُس تحقیق کا جو کچھ نتیجہ نکلا وہ اُس کا یوں بیان کرتا ہے "پس جبکہ میں روانہ ہوا تو میں اپنی ہی بات سوچنے لگا کہ میں تو اُس آدمی سے زیادہ تر دانا ہوں۔ کیونکہ ہم دونوں میں سے کوئی شخص اُس شے کو نہیں جانتا جو فی الحقیقت عمدہ ہو۔ لیکن وہ سمجھتا ہے کہ میں جانتا ہوں یہاں تک تو مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں اس کی بہ نسبت کسی قدر زیادہ دانا ہوں کیونکہ جو کچھ کہ میں نہیں جانتا اُس کے جاننے کا خیال بھی نہیں کرتا۔ (معذرت نامہ ۲۱ د)۔ پس کلام الہٰی درست ہی ؏

اِس طرح سقراط یکے بعد دیگرے ہر قسم کے لوگوں سے ملاقی ہوا اور اُن کو آزمایا۔ اور دانائی میں قاصر پایا۔ اُس کے اِس سوال و جوابی طریقے نے جس سے وہ لوگوں کو آزمایا کرتا تھا اور اُنکو نہیں کے منہ سے قائل کر دیا کرتا تھا لوگوں کے ناک میں دم کر دیا تھا۔ اِس سبب سے لوگ اُس سے ناراض ہوکر اُس کے درپے ہوگئے تھے۔ اور نہ صرف یہی بلکہ اُن اشخاص کے درمیان جو سقراط کے ساتھ رفاقت اور انسیت رکھتے تھے۔ بعض ایسے آدمی تھے جنکو اہل آتھینے بنظر حقارت دیکھتے تھے۔ انکا نام کریٹیاس اور الکیبادیس تھا۔ یہہ مؤخرالذکر شخص بڑا سرکش اور فسادی تھا اور اُس نے موجودہ سلطنت کے برخلاف بغاوت کی تھی اِس لئے وہ سنہ ۴۱۱ قبل از مسیح بالکل جلاوطن ہوگیا تھا اور اول الذکر اُس تاخت و تاراج اور قتل و واردات کا سرغنہ اور رہنما تھا جسکو تیسوں کی حکومت نے شروع کیا تھا (معذرت نامہ ۳۲ ج سے ۵)۔ ان دونوں کو سقراط تعلیم دیا کرتا تھا اسوقت جبکہ وہ جوان تھے کیونکہ زینوفن کہتا ہے کہ جب یہہ دونوں جوان تھے تو وہ اکثر سقراط کی مصاحبت میں اِس غرض سے رہا کرتے تھے کہ ہمکو استدلال کا ملکہ حاصل ہوجاوے اور ہماری پولیٹیکل حرص کے پورا کرنے میں کارآمد ہو مگر جب تک وہ اُسکی صحبت میں رہے وہ اُن کی اِس تند اور خودغرض اور مکروہ جوشوں اور جذبوں کو دباتا رہا۔ یہہ دونوں بھی بڑی تعظیم و تکریم کے ساتھ اُس کے مطیع رہے۔ مگر انہوں نے اپنی حسب منشا لیاقت حاصل کرکے اور آگے دن کے ایسے جبر اور قید سے تنگ آکر اُسکی صحبت کو ترک کر دیا۔ لیکن سقراط الکیبادیس کا بڑا عاشق اور فریفتہ تھا۔ اور باوجودیکہ اُسکی طبیعت میں بڑی تیزی اور سخت گیری تھی اور بڑا آزاد طبع شخص تھا تو بھی وہ اپنی خوبصورتی کیوجہ سے یونانیوں کے درمیان نہایت مشہور تھا۔ اور چونکہ اہل یونان اور خصوصاً سقراط عورتوں کی خوبصورتی کی بہ نسبت جوان مردوں کی خوبصورتی پر نہایت ہی مفتون اور مشتاق تھے (زینوفن یادگار سقراط اکتاب ۲: ۱۲)۔ اِس لئے سقراط نے خوبصورتی کو اپنے اخلاقی گفتگو کا ایک بڑا مرجع بنایا جس پر بعد میں افلاطون نے ایک مکالمہ اپنے استاد کی بابت لکھ مارا۔ اِس کے سوائے اُس کے مدعیوں کے اس پر الزام لگانیکی ایک وجہ یہہ تھی کہ انوٹس کا بیٹا بھی اس کے صحبت میں اکثر رہا اور اس سے تعلیم پایا کرتا تھا اور سقراط نے اُس کے ذہن کی رسائی اور طبیعت کی جولانی اور خیالات کی بلند پروازی اور فراست کی تیزی کو دیکھ کر اُس کے والد کو اِس امر کی ترغیب دینے کی کوشش کی کہ وہ اسکو چرم فروشی کے کام پر نہ لگادے (زینوفن کا معذرت نامہ سقراط ۲۹ و ۳۰ باب) وہ جوان لڑکے جو اکثر اُس کے درسوں کو سنا اور اُس کے ساتھ گفتگو کرنے سے بڑا حظ اٹھایا کرتے اور اُن باتوں پر جو وہ اُس سے سیکھا کرتے تھے بڑی عمیق اور ژرف نگاہی سے دیکھا کرتے تھے ہمیشہ نئے نئے خیالات اپنے ساتھ لیجاتے اور اپنے والدوں کو سنایا کرتے تھے (معذرت نامہ سقراط ۲۳ ج - ۳۷ ۵)۔ لہٰذا سقراط پر یہہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ جوانوں کو بگاڑتا ہے۔ اور یہہ خیال بھی عوام میں بخوبی پھیل گیا تھا۔ چنانچہ زینوفن اپنی ایک تصنیف مہم خوردس کی ۳ کتاب ۱: ۱۴ و ۳۸ و ۴۰ میں ایک قصہ لکھتا ہے جس سے فقرہ "جوانوں کو بگاڑنا" کی عمدہ تشریح ہوجاتی ہے۔ وہاں ذکر ہے کہ ایک ارمنی شہزادہ معہ اپنے بیٹے تگرانس کے خورس سے بات چیت کرتے کرتے اِس سے پوچھتا ہے کہ "اُس صوفسطائی کا کیا حال ہوا ہے جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہتا تھا اور جس سے تم بڑا ہی رابطہ رکھتے تھے؟" اُس نے کہا "میرے باپ نے اُسکو مار ڈالا ہے"۔ تگرانس نے پوچھا "کس قصور پر؟" خورس نے جواب دیا "یہہ کہکے کہ اُس نے مجھے بگاڑ دیا اگرچہ وہ ایسا عجیب رویہ کا شخص تھا کہ عین اُسوقت جبکہ وہ مرنے پر تھا تو اُس نے مجھے بلایا اور کہا۔ تم اپنے والد سے ناراض مت ہونا کہ وہ مجھکو قتل کرتا ہے۔ کیونکہ وہ کسی بُرے مقصد سے یہہ نہیں کرتا بلکہ جہالت سے اور جو گناہ جہالت (نادانستگی) سے کئے جاتے ہیں انکو بلاارادہ گناہ تصور کرنا چاہئے۔ خورس نے کہا بیچارہ پر افسوس ہے!" تب اس کے (تگرانس) والد نے اُس سے کہا "خورس۔ تم جانتے ہو کہ کسی عورت کا شوہر اُس غیر شخص کو مار ڈالتا ہے جو اُسکی بیوی کے ساتھ باتیں کرتا (اور اسکو خراب کرتا) ہوا پایا جاوے۔ اور یہہ اس لئے نہیں ہے کہ وہ اُسکی عقل کو خراب کرتا ہے بلکہ اِس لئے کہ وہ اُسکی اُس محبت کو دور کرتا ہے جو وہ اپنے خاوند سے رکھتی ہے اس لئے وہ اس کے ساتھ دشمنوں کا سا سلوک کرتا ہے ٹھیک اسی طرح میں نے اس صوفسطائی سے نفرت کی کیونکہ اُس نے میرے بیٹے کو ایسا کر دیا کہ وہ میری نسبت اُسکو زیادہ عزیز سمجھنے لگ پڑا"۔ خورس نے جواب دیا۔ "دیوتاؤں کی قسم ہے کہ میں خیال کرتا ہوں کہ تو نے صرف انسانی قصور کیا ہے اے تگرانس اپنے والد کو معاف کر دے"۔ بس یہی معاملہ انوٹس کے ساتھ گذرا تھا جو کہ شہر میں بڑا متمول تجار اور تمدنی معاملات میں بڑا سربرآوردہ اور شہر میں صاحب رعب تھا۔ اِس نے تیسوں کو ملک سے نکالدینے میں شاہ تھراسوبیولس کی بڑی ہی امداد کی تھی یہانتک کہ اُس نے چیدہ آدمیوں کے ایام حکومت میں بڑا بھاری مالی نقصان بھی برداشت کیا تھا۔ اور اغلب ہے کہ وہ اسی سبب سے اپنے بیٹے کو تجارت میں لگانا چاہتا تھا تاکہ اپنے تمام نقصان کی تلافی کرے اور اِس لئے اُن تمام تعلیمات سے متنفر ہوگیا تھا جو عملاً ممد تھیں اور اسی سبب سے سقراط صوفسطائیوں سے کنارہ کش رہتا تھا (مینوں ۹۰ و ۹۱) علی ہذا فصحا اور شاعر بھی اس کے مخالف ہوگئے تھے کیونکہ وہ انکی جرح قدح کرکے عوام میں اُن کی تاثیر اور توقیر کو زائل کر دیتا تھا۔ انہیں کی طرف سے لوکون اور میلیطس تھے

(معذرت نامہ سقراط ۴۲ ۱) پس سقراط کے برخلاف وہ ناشناہ سلک تحریر میں آیا جس کا ہم ذکر کرچکے ہیں۔ اور اسی کے برخلاف وہ معذرت نامہ ہے جو اس نے عدالت میں بزبان خود کہہ سنایا اور افلاطون نے اُس کو مکالمہ کی صورت میں مرقوم کردیا۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو صاف معلوم ہو جائیگا کہ اُن تینوں الزاموں میں سے دو الزاموں کا جواب دیا گیا ہے اور یہہ ثابت کردیا گیا ہے کہ میں دیوتاؤں کو مانتا ہوں اور کہ میں نے جوانوں کو نہیں بگاڑا۔ مگر اس بات کا مطلق جواب نہیں دیا کہ "سقراط بری بات کو بہتر بنا کر دکھلاتا ہے۔ معذرت کے بعد اتھینوی عدالت کے ممبران جو غالباً تعداد میں ۵۵۶ اشخاص تھے باہم گفتگو ہونے لگی اور ووٹ پڑنے لگے اور اُن میں سے دو سو اکاسی ممبروں کی رایوں سے سقراط پر قتل کا فتویٰ دیا گیا (ڈایوجنیس لائیرٹیس ۲ ۷ صفحہ ۲)۔

لاہور کی ٹھنڈی سڑک پر برقی روشنی کا انتظام جلد تر ہونے والا ہے اور توقع ہے کہ پرنس آف ویلز کی تشریف آوری سے پہلے پہلے ہو جائیگا۔

عجیب وغریب بائیلر۔ فرنچ اکراسنگ ڈیپارٹمنٹ کے کرنل بنیارڈ نے ایک نیا بائیلر ایجاد کیا ہے جسکی موٹربوٹوں میں ممد ہونیکی توقع کیجاتی ہے۔ یہہ بائیلر بہت جلد گرم ہو جاتا ہے۔ اور عملاً بے دود ہے۔ اور اسمیں سپرٹ جیسی سیال اشیاء جلتی ہیں۔ اور خشک سٹیم کا بڑا بھاری دباؤ ڈالتا ہے۔ فرانسیسی سرکار اس بائیلر کو محکمہ جہاز رانی میں استعمال کرنیکی تجویز کرتی ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس سے تارپیڈو بوٹ ۱۷۵ سے ۶۸۰ میل کا فاصلہ اور ایک جنگی جہاز ۸ ہزار میل سے ۲۴ ہزار میل تک کا فاصلہ طے کرسکتا ہے۔ المختصر آجکل کا ایک جنگی جہاز بلا زیادہ ایندھن لینے کے اسی کی طاقت سے تمام کرۂ زمین کا سفر کرسکتا ہے۔

دلچسپ معلومات

ایسٹ انڈیا ریلوے پر اس سال کے عین نصف کی آمدنی ۴ کروڑ روپیہ ہوئی۔

اس وقت ۱۲ کروڑ ۵۰ لاکھ آدمی انگریزی بولتے ہیں مگر اس سے ایک صدی قبل ۲ کروڑ ۹ ہزار آدمی انگریزی بولتے تھے۔ اس زمانہ میں یورپ کی کسی اعلیٰ زبان نے ذرہ بھی ترقی نہیں کی۔

برمیلان کے مضافات کے ایک مقام گریکن میں ایک بڑے دلچسپ دریافت ہوئی ہے۔ یہاں پر پانچ سو قبریں اور ۲ سو زمین اور گڑھے اور گور کھود کے نکالے گئے ہیں۔ ان قبروں میں سے بہت سی قبریں نحاسی زمانہ کی بتائی جاتی ہیں۔ اس لئے وہ ۲۵۰۲ سال پرانی متصور ہوتی ہیں۔ ان میں جسم کے ڈھانچے مرتبان۔ پیالے اور پتھر کی کلہاڑیاں برآمد ہوئی ہیں اور قبریں بھی ہیں جو ہزار برس بعد کی بتائی جاتی ہیں جن میں مختلف قسموں کے برتن مثلاً پیالے اور قدحے موجود ہیں۔

جرمن کے دو سائینس والوں نے کوکین کی مثل مگر دیگر امور میں اس سے زیادہ مفید دوا دریافت کی ہے۔ انہوں نے اُس کا نام الیپٹن رکھا ہے مثلاً جب یہہ دوا آنکھ میں ڈالی جاتی ہے تو مردمک چشم پھیلتی نہیں جیسے کوکین کے استعمال سے پھیل جاتی ہے۔ اور اس سے کسی قسم کی تکلیف بھی نہیں ہوتی یا رگیں نہیں سکڑتیں۔

ایک پروفیسر صاحب کی رائے ہے کہ اگر مریضان دق کو برائے نام پکا ہوا گوشت کھلایا جائے تو ان کو بہت نفع پہنچتا ہے کیونکہ اسمیں غذائیت زیادہ ہوتی ہے۔ بعض کی رائے یہہ بھی ہے کہ اس مرض والے کو مسرت یا وجدان قلبی سے بہت افاقہ ہو جاتا ہے۔ اگر انکو دل خوش کن باتیں یا راگ یا باجا سنایا جائے تو صحت ہو جاتی ہے۔ تجربہ سے دریافت ہو گیا ہے کہ جو لوگ شادی سے پہلے اس مرض کے شکار ہوتے ہیں شادی کے بعد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

بحر میں روشنی دینے والی مچھلیاں بھی پائی جاتی ہیں جن کے کسی نہ کسی عضو میں سے اشعاع نور ہوتا ہے۔ اس سے انکو قعر بحر میں چلنے پھرنے اور اشیاء کے درمیان امتیاز کرنے کی مدد ملتی ہے۔ اسی روشنی میں وہ اپنی خوراک حاصل کر لیتی ہیں۔ اُن بحری جانوروں سے جو انکا شکار کرتے ہیں محفوظ رہتی ہیں۔ یہہ روشنی انکی حلق کے نزدیک والی گلٹیوں میں سے نکلتی ہے یا آنکھوں کے کسی حصہ میں سے۔

درختوں میں جو غار پڑ جاتا ہے وہ دراصل درخت کی ایک مہلک مرض ہے جس سے وہ قبل از اپنی طبعی عمر خشک ہو جاتے ہیں۔ اس مرض کو دور کرنیکے لئے ایک انگریزی سائینس دان نے یہہ علاج نکالا ہے کہ اس غار میں سے تمام بوسیدہ مادہ پہلے بخوبی خارج کرلیا جائے۔ پھر ایک پونڈ سلفیٹ آف کوپر کو پانچ گیلن پانی میں حل کرکے اس کھوکھلے کو خوب دھویا جائے اور بعد میں ایک حصہ پورٹ لینڈ سیمنٹ اور تین حصہ ریت ملا کر خوب گوندھ لیا جاوے اور اس مصالحہ سے اُس پول کو پُر کردیا جاوے تو اس علاج سے تھوڑے عرصہ میں وہ غار بھر جاتا ہے اور درخت اپنی طبعی عمر کو پہنچ جاتا ہے۔

گرین لینڈ کے اندر آجکل دنیا میں سب سے بڑا انبار برف کا موجود ہے کہتے ہیں کہ اسکی موجودگی تواریخی زمانہ سے بھی پہلے کی ہے۔ گمان کیا جاتا ہے کہ

اس کا کل رقبہ ۹لاکھ میل مربع ہے اور موٹائی میں اوسطاً ڈیڑھ میل ہے۔ اس حساب کے مطابق یہہ انبار برف کا میڈیٹیرینین سی کے کل پانی کے حجم سے بڑا ہے۔ اور اگر یہہ انبار برطانیہ عظمہ اور آیرلینڈ کی سلطنت متحدہ کے اوپر بچھایا جائے تو موٹائی میں قریباً سات میل ہوگا؛

ایک ڈاکٹر کا مقولہ ہے کہ "انسان کے لئے تین گھنٹہ بلاخلل سونا کافی ہے۔ لیکن ہم میں بہت ایسے ہیں جو آٹھ اور دس گھنٹے روزانہ سوتے ہیں۔ یہہ فضول ہے۔" مگر برعکس اس کے ایک اور ڈاکٹر نے تجربہ سے اس مقولہ کی تردید کردی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ صحت کے لئے جتنا سویا جائے اتنا ہی مفید ہے ایک تجربہ کار ڈاکٹر نے اندازہ لگایا ہے کہ دس برس سے کم عمر بچے کے لئے ۱۱ گھنٹے سونا ضروری ہے۔ ۱۳½ برس سے کم عمر کے لئے ۱۰½ گھنٹے۔ پندرہ سالہ کے لئے ۱۰ گھنٹے ۱۷ سالہ کے لئے ۹½ گھنٹے۔ ۱۹ سال والے کے لئے صرف ۹ گھنٹے۔ مردوں کی بہ نسبت مستورات زیادہ سوتی ہیں۔ بہرحال جوان کے لئے آٹھ گھنٹے سے زیادہ اور چھہ گھنٹے سے کم سونا نہ چاہئے۔ جن کو ذہنی شغل بہت ہوتا ہے انہیں رات کے وقت نہ تو جلد سونا چاہئے اور نہ صبح کو جلدی اٹھنا چاہئے۔ یہہ انکی صحت کا باعث ہے۔ علماء کا متفقہ گمان یہہ ہے کہ ذہنی کام اور سو جانے کے درمیان جس قدر زیادہ عرصہ ہو اسی قدر تندرستی ہوتی ہے؛

دنیا بھر کی تمام انگریزی سلطنت میں بسوائے ویسرائے ہند کی تنخواہ کے آیرلنڈ کے لارڈ لفٹینٹ کی تنخواہ سب سے زیادہ ہے یعنی انکو ۲۰ ہزار پونڈ یعنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ ملتی ہے؛

کوہ بینک پر جیب گھڑی میں چوبیس گھنٹے کے اندر ۳۶ سکنڈ زیادہ ہوجاتے ہیں؛

گڈریوں کا تجربہ ہے کہ بھیڑوں کی پیٹھ کے بال ایک بے خطا مقیاس الہوا ہیں جسقدر زیادہ ان کے بال گھنگریالے ہوتے ہیں اسی قدر موسم عمدہ ہوگا؛

چین کے اٹھارہ صوبجات کی معہ منچوریا کی آبادی کے ۴۰ کروڑ ۲۰ لاکھ ہے یعنی سلطنت برطانیہ کی ابادی سے ۲۰ لاکھ زیادہ ہے؛

گذشتہ سال بنگال میں زہر خورانی کی وارداتیں ۱۵۹۴ ہوئیں؛

مراسلات

نمبر (۶)

(۶) یہہ فرمان برداری پیش بینی کے ساتھہ ہونی چاہئے؛

بعض بچے کلام کرنے سے پیشتر اس بات کے منتظر رہتے ہیں کہ ان سے اس کام کے لئے کہا جاوے یہہ بہتر ہے کہ وہ کام جو تمہارے والدین تم سے کرانا چاہتے ہیں ان کے حکم دینے سے پیشتر ہی کرلیا جاوے فکرمند ہو اور ان کے حکموں کا پیشتر ہی سے اندازہ لگالو اس بات کو سمجھنے کی کوشش کرو تو تمہارے والدین اپنے بچوں میں ایسی پیش قدم فرمانبرداری کی قدر کرینگے؛

(۷) والدین کی مرضی کو حکم کے برابر سمجھنا چاہئے؛

بعض دفع وہ مناسب نہیں سمجھتے کہ تمہیں کسی بات کے کرنے کا حکم دیں تاہم وہ بہت چاہتے ہیں کہ تم اسے کرو اس مرضی کو ایسا سمجھو گویا کہ حکم ہو جبکہ جارج واشنگٹن سمندر پر جانے کے لئے بالکل تیار تھا تو اسکو معلوم ہوا کہ اسکی ماں کی مرضی نہیں ہے کہ وہ جاوے۔ ماں نے یہہ تو نہ کہا کہ وہ نہ جاوے لیکن اسکی مرضی بیٹے کے لئے بطور حکم کے تھی اس لئے وہ نہ گیا؛

Thomas. H. Benton. چوتیس برس تک اضلاع متحدہ کی صدر مجلس کا ممبر رہا کہتا ہے کہ جب میں لڑکا تھا تو میری ماں نے تنباکو نوشی جوئے بازی اور شراب خوری سے مجھ کو منع کیا۔ اور میں ہمیشہ ان سے دور رہا؛

کبھی اس بات کے منتظر نہ رہو کہ تمہارے والدین تمہیں کسی بات کے کرنے سے منع کریں۔ تم خود انکی مرضی دریافت کرلو۔ اور پھر اسی کے موافق چلو؛

(۸) تمہاری فرمانبرداری خداوند میں ہونی چاہئے؛

تمہیں خدا کی فرمانبرداری کرنی ہے اور اگر تمہارے والدین تمکو گناہ کرنے یا خدا کے حکموں میں سے ایک کو توڑنے کے لئے کہیں تو تمہیں چاہئے کہ انکی بات نہ مانو کیونکہ ایسی فرمانبرداری خداوند میں نہیں ہے۔ خدا تمہارے والدین سے بالا ہے۔ تمکو اور انہیں اُسکی فرمانبرداری کرنی چاہئے انکا کوئی حق نہیں ہے کہ وہ تمہیں ایسا کام کرنے کو کہیں جسے خدا منع کرتا ہے؛

۳ تمہیں اپنے والدین پر اعتبار کرنا چاہئے اور ان سے صلاح پوچھنا چاہئے؛

لوگ اپنے اور نیز دوسروں کے تجربہ سے دانائی سیکھتے ہیں۔ اپنے والدین کے تجربہ سے فائدہ نہ اٹھانا سخت حماقت ہے۔ زندگی میں انکا تجربہ بہ نسبت تمہارے بہت زیادہ ہے۔ وہ ان باتوں کی نسبت تم سے کہیں زیادہ جانتے ہیں کہ تمہارے لئے کونسی صحبت بہتر ہے کسطرح کی تفریحات تمہیں مناسب ہیں۔ کونسی کتابیں اور اخبار تمہیں پڑھنا اور کن مضامین کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ بچے اور خصوصاً جوان لڑکے اکثر خیال کرتے ہیں کہ ہم اپنے والدین کی بہ نسبت زیادہ اچھی طرح سے جانتے

ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے لیکن وہ جو نیک صلاح کی تحقیر کرتے ہیں بے وقوف ہیں۔ اگر کوئی نیک صلاح دیوے تو قبول کرو اور ہمیشہ نیک صلاح کی تلاش میں رہو؛

تمہارے لئے سب سے عمدہ صلاحکار تمہارے والدین ہیں۔ بے دھڑک اُن سے مشورہ لو۔ اپنی تدبیریں امیدیں تکلیفیں اور آزمائشیں اُن سے بیان کرو۔ اپنے قصوروں اور اپنی غلط کاریوں کا اُن کے سامنے اقرار کرو۔ انہیں بتلاؤ کہ تمہارے دوست کون ہیں اور تم کونسی کتابیں پڑھتے ہو اُن سے کوئی راز پوشیدہ نہ رکھو۔ اگر کوئی شخص تمہیں والدین سے کسی بات کے پوشیدہ رکھنے کی صلاح دیوے تو ہرگز ہرگز اس کے شنوا نہو؛

۴ جس قدر تم سے ہوسکے والدین کی مدد کرو؛ جب تک تم بالغ نہ ہو تب تک تمہارا تمام وقت اور کاروبار اس خدمت کا صلہ ہیں جو انہوں نے تمہارے لئے کی ہے تا ہو تا اُن کے اختیار میں ہے۔ جب تم لاچار تھے انہوں نے تمہاری خبرگیری کی۔ جب بھوکے تھے کھلایا پلایا جاڑے میں کپڑے پہنائے اور تمہیں پناہ دی تکلیفوں میں تمہیں تسلی دی بیماری کی حالت میں شب و روز نہایت فکرمندی سے تمہاری تیمارداری کی اگر ضرورت ہوتی تو وہ تمہارے لئے جان تک دینے کو تیار تھے۔ تم ایسی محبت اور حفاظت کا کسی حالت میں پورا پورا معاوضہ نہیں دے سکتے لیکن کچھ تو کر سکتے ہو اور وہ اس طرح سے کہ نیک محبتی۔ فرمانبردار اور بھروسہ کرنے والے بچے بنو۔ والدین کی مدد کرو تاکہ تمہارا گھر جہاں تک ہو خوشحال اور بہشت کی مانند بن جاوے۔ گھر کے چھوٹے چھوٹے کاموں میں مدد کرو انکی محنت کو حتی المقدور کم کرو اور کفایت شعاری اختیار کرو؛

تھوڑی سی جائداد جوکہ وہ بہم پہنچا بیکی کوشش کر رہے ہیں اور گھر جسپر وہ خرچ کر رہے ہیں اغلباً اُن کے بعد تمہارا ہی ہوگا۔ پس مناسب ہے کہ تمہارا ذاتی فائدہ اور شکرگذاری کا خیال تمہیں اِس بات کی تحریک دے کہ تم تمام مناسب اور جائز کوششوں میں انکی مدد کرو تاکہ وہ تمہارے گھر اور آرام و آسائش کے ضروری سامان مہیا کر سکیں؛

(۵) تمہیں چاہئے کہ ضعیفی میں شفقت سے انکی خبرگیری کرو اور انہیں خوشی اور آرام کے ساتھ رکھو؛ جبکہ تم کمزور اور لاچار تھے اور وہ مضبوط تھے تو تمہاری خبرگیری کرنا انکا فرض تھا اور انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اب جبکہ تم بڑے ہوکر مضبوط مرد اور عورت ہوگئے ہو اور وہ بڑھاپے کے باعث کمزور اور لاچار ہوگئے ہیں تو انکی خبر لینا تمہارا فرض ہے۔ جب تمہارے پاس روٹی ہے جسمیں تم انکو شریک کر سکتے ہو اور اگر تم ایسا نہ کرو تو تمہارے لئے کوئی معقول عذر نہیں ہوسکتا ہے۔ بعض وحشی فرقے ایسے بھی ہیں جو اپنے بوڑھوں کو جب وہ لاچار اور بوجھ ہو جاتے ہیں تو مار ڈالتے ہیں یا درندہ جانوروں کے لئے باہر نکال دیتے ہیں۔ چند ایسے وحشی شائستہ ممالک میں بھی ہیں یہہ لوگ شائستگی کا لباس پہنکر بھی وحشی دل رکھتے ہیں۔ بعض دولتمند آدمی بھی ایسے ہیں جو اپنے ضعیف والدین کو یا تو غریب خانے میں مرنے دیتے ہیں یا گرگرا کر ایسے ٹکڑے انہیں کھانے کو دیتے ہیں جو انکی کھانے کی لدی ہوئی میز سے گر جاتے ہیں۔ ایسے لوگ بے رحم اور مصنوعی حیوان ہیں؛

اپنے ضعیف والدین کو سب سے عمدہ چیز جو تمہارے مقدور میں ہے دو۔ اگر تمہیں یہہ استحقاق حاصل نہ ہو کہ انہیں ساتھ رکھ سکو تو ان سے برابر خط و کتابت رکھو جب کبھی تم سے ہوسکے ان کے پاس جاؤ اور جہانتک تم سے ہوسکے اُن کی ضعیفی کے دنوں کو خوش رکھو ہمارے نجات دہندے کا نمونہ یاد کرو جس نے اسوقت جبکہ صلیب پر دکھ اُٹھا رہا تھا تو اپنی ماں کے لئے ایک گھر اور محافظ کا بندوبست کیا؛

اُن کے لئے جو اپنے والدین کی عزت کرتے ہیں برکت کا وعدہ کیا جاتا ہے اور انپر جو ایسا نہیں کرتے ہیں لعنت کی جاتی ہے۔ جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو حقیر جانے اُسپر لعنت؛

مشرقی ملک میں ایک شخص کا اکلوتا بیٹا بڑا وحشی اور شریر تھا۔ اس نے اپنے باپ کا سارا مال اڑا دیا اور اُسے مفلس بنا ڈالا۔ اس بوڑھے کی بیوی مرچکی تھی اُسکی تندرستی میں فرق آگیا تھا اور وہ اندھا ہوگیا۔ وہ غریب لاچار اندھا اکیلا چھوڑا گیا اور آخرش غریب خانے میں ڈالا گیا۔ ایک روز جبکہ وہ غریب خانہ میں تھا تو اُس کا بیٹا اس جگہ سے گذرا اور اس سے کہا گیا کہ تیرا باپ چاہتا ہے کہ تو اُس سے ملے۔ لیکن اگرچہ وہ سیدھا غریب خانہ سے ہوکر گذرا تاہم اُس نے اپنے اِس مہربان باپ کے پاس جانے اور اُسے دیکھنے سے انکار کیا جسکو اُس نے برباد کر دیا تھا اسی روز ایک سخت طوفان اُس کے اوپر آگیا اور اسکو سخت زکام ہوگیا۔ جس سے اُسکی آنکھوں کو صدمہ پہنچا اُس کی بینائی جاتی رہی اور وہ ایسا بیمار پڑا کہ اس کا روپیہ صرف ہوگیا اور وہ بھی غریب خانہ میں رکھا گیا جس روز کہ وہ وہاں پہنچایا گیا اسی روز اس کا باپ جو ایک دن پیشتر مرچکا تھا وہاں سے نکالا گیا وہ اُسی کمرہ میں رکھا گیا۔ اُسی پلنگ پر مرا اور اسی قبر میں دفنایا گیا جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ماں کو حقیر جانے اُسپر لعنت ہو؛

اپنی ماں کو خوش رکھو

اے بچو اپنی ماں کو خوش رکھو۔ ایسا کرو کہ وہ بجائے آہ سرد بھرنے کے خوشی سے گا دے کیونکہ شاید جدائی کی غمناک گھڑی بہت قریب ہو۔ بچو اپنی ماں کو خوش رکھو اُسکو بہت سے رنج اٹھانے پڑتے ہیں وہ اپنے بوجھ کے نیچے دبی جاتی ہے۔ کیا تم بھی اُس کے بوجھ میں شریک نہ ہوگے اے بچو اپنی ماں کو خوش رکھو۔ بلا عذر فرمانبرداری

دل کو خوش کرتی ہے۔ جبکہ وہ نافرمانی جو سرکشی کے ساتھ ہو دل کو ایسا چھیدتی ہے جیسے کہ زہر سے بجھا ہوا تیر۔ اے بچو اپنی ماں کو خوش رکھو۔ اسکی پیشانی پر فکر کے آثار روز بروز زیادہ نظر آتے ہیں۔ کیا تم انہیں نہیں دیکھتے ہو؟ جبکہ تمہارا چہرہ خوبصورت اور بشاش ہے۔ اے بچو اپنی ماں کو خوش رکھو۔ کیونکہ کفن کے ڈھکنے کے نیچے اُسکا فرشتے کا سا چہرہ ہمیشہ کے لئے چھپ جائیگا۔ سخت آنسو اور خود ملامت اُسکو پھر کبھی واپس نہیں لاسکتے ہیں۔ اور پشیمانی کی یادگار تکلیف کی وراثت ہے۔ آہ اے پیارے بچو آج ہی شروع کرو جب تمہاری ماں کچھ کہتی ہے تو دل لگا کے سنو وہ تمہاری ہی بہبودی کے لئے چاہتی ہے کہ تم محبت اور مستعدی اور خوشی کے ساتھ فرمانبرداری کرو وہ تمکو اور باقی چیزوں کی بنسبت زیادہ پیار کرتی ہے۔ وہ تمہاری خاطر خود انکاری کرتی ہے۔ وہ ہمیشہ صابر دعا مانگنے والی اور ہمدرد ہے اور ہر وقت فکرمند۔ سچی اور دانا ہے۔ اے پیارے بچو جبتک تم زندہ ہو تو یاد رکھو کہ اگر تم دنیا کے چاروں کونوں میں تلاش کروگے تو ہرگز تمکو ایسا وفادار دوست نہ ملیگا جیسا کہ وہ ہے جس سے تم پیدا ہوئے ہو۔

لاہور کے بشپ صاحب نے ایک ماہ کی رخصت لی ہے۔ آپ چمبے کے پرے پہاڑیوں کی سیر کیلئے تشریف لیجائینگے۔

سنہ ۱۹۰۷ء میں پروٹسٹنٹ مشنری کام کا جو چین میں ہو رہا ہے صد سالہ جلسہ ہوگا اس جلسہ کی تیاریاں شنگھائی میں ہو رہی ہیں۔

سنہ ۱۹۰۵-۶ء میں جنوبی ہند میں مختلف مسیحی کلیسیاؤں میں شرکا کی تعداد ۷۴۴۹ ہوگئی ہے۔ بپٹسٹ چرچ میں ۲۰۰۵ اصطباغ یافتہ اور ۱۰۵۶۷ غیر اصطباغ یافتہ کل مسیحی جماعت ۳۹۶۱۸ ہے۔ انمیں سے امریکن بپٹسٹ ٹیلیگو مشن سب سے اول ہے اور اسمیں ۳۸۰۲ شرکا ہیں اور ہنپتسمہ کی فہرست میں لندن مشن اول ہے جسکی تعداد ۱۴۰۲۹ ہے۔

کھاسیا پہاڑ میں بیداری

گذشتہ اشاعت سے آگے

موئلنگ نامی ایک ضلع کے کام کے بارے میں یوں لکھا ہے کہ دو برس سے اسی ضلع میں چند ایماندار مسیحیوں نے اکٹھے ہوکر بیداری اور دینی تازگی کے لئے منت کی انکی دعائیں سُنیں گئیں کیونکہ اسی نئے شرکا انکی جماعت میں شامل ہوئے جب ان مسیحیوں نے سنا کہ ہماری مادری کلیسیا ویلس میں بیداری کے ایام آئے ہیں انکو بڑی آرزو ہوئی کہ یہاں بھی ایسا دن آوے سو انہوں نے ہر شام کو دعا کی میٹنگ کی اس میٹنگ میں جن مسیحیوں نے کبھی جماعت کے بیچ دعا نہ کی تھی اب بڑی دلجمعی اور سرگرمی سے دعا و زاری کرنے لگے سب میں روحانی بیداری شروع ہوئی ایک دن جب سنڈے اسکول جمع ہوا مسیح پاک کے آنے کے بارے میں کچھ پڑھا اور سنا گیا تو اچانک روح کا نزول ایسی قدرت کے ساتھ ہوا کہ ہر ایک آدمی کا دل ابھار آگیا اسی روز سے بڑی تبدیلی ہوئی روز بروز متلاشی آتے ہیں کلیسیا کے ممبر نہایت ہی مستعد ہوگئے ہیں۔ جن آدمیوں نے مسیح کی خدمت کبھی نہ کی اب دل و جان سے محبت کر رہے ہیں بعض بعض مسیحیوں نے رویتیں دیکھی ہیں جن کے ذریعہ سے انکی زندگی پر عجیب اثر ہوا ہے۔

نانگ اسپینگ مارچ کی ۵ تاریخ کو اس گاؤں میں بیداری کے دن شروع ہوئے کئی ایک ایماندار مسیحی روز روز دعا کرنے کے لئے خفیہ سے گرجے میں جاتے تھے اور اُس اتوار کو جب سب جماعت حاضر تھی اور پہلا گیت شروع ہوا جس کا پہلا مصرعہ یوں ہے

اے قادر منجی اسیروں کا رفیق
تیری قدرت بچانے میں ہے عمیق

تب روح نازل ہوئی اور لوگ اُس گیت کو بار بار گانے میں ایسے فریفتہ ہوئے کہ وقت کچھ بھی معلوم نہ ہوا تب ایک بزرگ آدمی نے کہا کہ کوئی شخص اس گیت کا مضمون سلسلہ وار سمجھا دے ایک مسیحی نے ایسا ہی کیا اس کے بعد پھر اُسے گانے لگے اور زار زار رونے لگے یہہ خوشی کا رونا تھا کہ ہمارا منجی ایسا قادر اور مہربان ہے تھوڑے دن کے بعد اسی گاؤں میں دوسری جگہ کے چند مسیحی جو سفر کرتے تھے آئے اور انہوں نے ایک بڑی میٹنگ کی پھر دوسرے دن جب وہ آگے بڑھے تو انہوں نے اپنے سفر کے درمیان چار جگہوں میں آرام کی غرض سے چار اور میٹنگیں کیں اور انہوں نے پیچھے بیان کیا کہ ہم نے پہاڑ پر مسیح سے بڑی رفاقت حاصل کی بعض بعض مسیحیوں نے ایسا دلکش گانا سنا کہ جسکی شیرینی کا بیان کوئی کر نہیں سکتا انہوں نے سمجھا کہ کوئی اور مسیحی مسافر اُدھر گاتے ہوئے آرہے ہیں۔ لیکن ایسا نہ تھا مگر تو بھی وہی گانا سنائی دیتا تھا جلسہ کے بعد عشاء ربانی میں لوگ شریک ہوئے دوپہر رات تک اسی پاک رفاقت میں لوگ حاضر رہے اور گرجے کو نہیں چھوڑنا چاہتے تھے صبح سویرے ہی وہ پھر جمع ہوگئے۔ ایک مسیحی بیان کرتا ہے کہ ہم سب گویا خدا کی محبت کے نشہ میں تھے سب ایسے غیر تمند ہوئے کہ انہوں نے انجیل کی خوشخبری اور اور گاؤں میں جاکر پھیلائی۔

نانگ کاسین اس جگہ میں سب مسیحی گرجے میں جمع ہوئے ایک گناہ آلودہ آدمی جسکو کلیسیا نے خارج کیا تھا اس عبادت میں آیا اُس نے ایک عجیب رویا دیکھا جیسا کہ اُس نے بیان کیا کہ دو فرشتوں نے اُس کے ہاتھ پکڑے ایک فرشتہ نے جو کالا تھا (یعنی شیطان)

اُس کا بایاں ہاتھ اور دوسرے نے جو نورانی تھا اُس کا دہنا ہاتھ پکڑا۔ شیطان نے کہا کہ ایمان لا۔ لیکن نورانی فرشتہ نے کہا کہ یسوع پر ایمان لا لیکن اُس نے نورانی فرشتہ کا حکم مانا بہت سے مسیحیوں نے رویتیں دیکھیں بعض بعض اپنے اپنے گناہوں کا ہولناک حال دیکھکر ڈر کے مارے غش میں آگئے دوسرے اپنے اپنے گناہوں کی معافی حاصل کر کے خوشی سے اوچھلنے لگے ؛

رینگ تھونگ اس جگہ کے پادری سے یوں خبر ملی ہے کہ خدا کی پاک روح بہت قدرت کے ساتھ کام کر رہی ہے ہر روز دعائی میٹنگیں ہو رہی ہیں اور مسیحی لوگ بڑے سرگرم ہیں ؛

لیتما سیانگ یہاں بھی روح القدس نازل ہوئی بیداری پہلے پہل سنڈے اسکول میں شروع ہوئی چند مسیحی ایسے ڈر گئے کہ گرجے سے نکل چلے ایک آدمی کو معلوم ہوا کہ مثل ستارہ کے ایک روشنی میری طرف آرہی ہے اس رویا کے بعد اس نے بڑی سرگرمی سے دعا مانگی اور بہت سی آیتیں بائبل کی سنانے لگا سب جماعت کو بڑا تعجب ہوا کیونکہ یہہ ایک اَن پڑھا آدمی تھا لڑکوں کے درمیان کام بڑی ترقی پر ہے ایک گاؤں کا ذکر ہے جہاں ایک نو برس کا لڑکا ہادی ہو کر کئی ایک آدمیوں کو مسیح کے پاس لے آیا ہے ؛

شیطان بیشک اپنا زور دکھا رہا ہے۔ لیکن ہم یقین کرتے ہیں کہ اسکی حکومت جیسی پیشتر تھی ویسی پھر کبھی نہ ہوگی لیکن وہ ضرور مسیحیوں کو آزمائیگا ؛

لیسٹ گینسیو میں بہت ہی بڑی برکت ہوئی مسیحیوں میں مایوسی چھا گئی تھی کیونکہ ابھی تک وہ خاص بیداری ان کے درمیان میں نہیں ہوئی تھی ایک دعائی میٹنگ میں گیت گاتے وقت روح نازل ہوئی۔ بڑے جوش و خروش سے خدا کی تعریف کرنے لگے اور کئی ایک انھیں سے اُچھلنے لگے آس پاس کے گاؤں میں بھی خدا کی تازہ روح کام کر رہی ہے تعیرنا کی جماعت میں جب کہ ایک جوان لڑکی دعا کر رہی تھی دوبارہ بڑی روحانی برکتیں نازل ہوئیں ؛

شینگ پونگ کا ایک جوان آدمی لکھتا ہے کہ ایک شام کو مسیح سے یہہ پیام ملا کہ اے صیہون میری عزیزہ میں تیری خطاؤں سے واقف ہوں لیکن اب میں تیرے پاس آیا ہوں اور تیرے گناہ معاف کئے اب سے آیندہ کو مجھ سے محبت رکھ محبت رکھ مجھ سے محبت رکھ جا میری خبر اُن لوگوں کو دے جو مجھ کو نہیں پہچانتے میں تین شخصوں کو اس کام کے لئے مقرر کرتا ہوں اُسی وقت ان تین آدمیوں کے نام دیئے گئے یوں خدا کا کام بڑھتا جاتا ہے ہم لوگ یہہ منت کرتے ہیں کہ

اے پاک آگ جھکو بڑھو
اس تمام ملک کو اپنا کر لو ؛

"سپاٹو کا میلہ اور انجیل"

ناظرین کو واضح ہو کہ یہہ میلہ سپاٹو میں ہر سال ہوتا ہے۔ اور شہری اور پہاڑی لوگ اس میں کثرت کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔ اس میلہ کا نام گوگے کا میلہ ہے۔ جو کہ گوگا چوہانس کی یادگاری میں کیا جاتا ہے نیز اس کی ہی یادگاری میں مختلف مقامات میں یہہ میلہ ہوتا ہے۔ جیسے کہ سہارنپور۔ دہرہ دون وغیرہ وغیرہ۔ گوگے کی نسبت کوئی معتبر تاریخ نہیں ہے بعضوں کا کچھ خیال ہے اور بعضوں کا کچھ اور۔ نامعلوم کہاں تک سچ اور کہاں تک جھوٹ ہے۔ لیکن عوام الناس کے درمیان اور زیادہ لوگوں کے درمیان یہہ روایت مشہور ہے۔ کہ یہہ ایک راجپوت کا لڑکا تھا اور ایام طفولیت میں سانپوں کے پکڑنے کا نہایت شایق تھا اور جب بلوغت کو پہنچا تو اپنی والدہ کے حکم کے بموجب یہہ اپنی خالہ کے بیٹوں سے لڑنے کے لئے گیا اور ان کو جان سے مار ڈالا پھر کچھ مدت تک اپنی والدہ کے پاس رہا اور پھر گھر سے نکل کر کہیں چلا گیا اور واپس نہیں آیا۔ سو اُسکی یادگاری کے واسطے یہہ میلہ ہوتا ہے نیز مہتر لوگ جو کہ گوگے کا گیت گاتے پھرتے ہیں۔ وہ یہہ بتلاتے ہیں کہ وہ زندہ ہی غائب ہو گیا ہے ؛

اور یہی لوگ میلے سے چند یوم پیشتر اپنے اپنے جھنڈے لیکر اس کے قصہ کو گاتے پھرتے ہیں جس جگہ پر میلہ ہوتا ہے وہاں پر ایک چھوٹا سا گھر ہوتا ہے جس میں کہ گوگے کی مورت ہوتی ہے۔ عورتیں میلے کے اختتام تک اسپر کچھ کچھ چڑھاتی رہتی ہیں۔ وغیرہ

امسال یہہ میلہ ۵ سے ۹ ستمبر تک مشن ہاؤس سپاٹو کے نزدیک ہوا۔ اے مسیحی بھائیوں میں بڑے افسوس کے ساتھ لکھتا ہوں کہ یہاں پر منادی کرنے کی مجسٹریٹ درجہ اول کی طرف سے سخت ممانعت ہے اس لئے میلہ کے موقع پر ہمارے بزرگ مہربان ڈاکٹر کارلٹن صاحب نے بڑی کوشش اور ہمت کیساتھ مجسٹریٹ سے اجازت حاصل کی تب کہیں ایک منادو وہاں پر گئے ایک بھائی سولن سے تشریف لائے اور دو بھائی کسولی سے جن میں سے ایک بپٹسٹ مشن کا مناد تھا صبح ۶ بجے سے ۱۲ بجے تک مذہبی کتابیں بکی جاتی تھیں پمفلٹ ٹریکٹ وغیرہ تقسیم کئے جاتے تھے۔ اور دو بجے سے جب میلہ بڑی دھوم دھام سے شروع ہوتا تھا منادی بھی بڑی سرگرمی کے ساتھ شروع کی جاتی تھی۔ مختلف مضامین پر بھائی لوگ منادی کرتے تھے ؛

خداوند کا شکر ہے کہ لوگ بڑے شوق کے ساتھ کلام کو سنتے تھے۔ پھر رات کے ۸ بجے سے رات بارہ بجے تک میجک لینٹرن کے ذریعے سے یسوع مسیح کی منادی کی جاتی تھی۔ اور اس کام میں ڈاکٹر موصوف نے ہماری بڑی مدد کی غرضیکہ بڑی سرگرمی اور ہمت

اچھی طرح سے اِس میلہ میں مسیح کی گواہی دی گئی۔ اور ساتھ ہی خدانے ہماری بڑی مدد کی اُن لوگوں کو اِن کے سوالات کے جوابات دیئے ہیں۔ اب اے عزیزو میری آپ سے یہہ التجا ہے کہ آپ دعا کریں کہ اِس میلے میں جو کام بڑی سرگرمی اور جانفشانی سے کیا گیا ہے اس پر خدا کی بڑی برکت ہووے اور بہت سا پھل لاوے تاکہ بیچارے سیدھے سادھے لوگ جو گناہ میں مرتے جاتے ہیں۔ یسوع مسیح کے جھنڈے تلے آجاویں اور ہمیشہ کی خوشی کے وارث ہوویں۔

الواقـــــــم

ڈبلیو۔ جے۔ الیاس واعظ انجیل کسولی۔

ریویو گنج مرقس

مذکورۂ بالا کتاب پادری ڈبلیو ایف جانس صاحب ڈی ڈی متعلقہ اے پی مشن مقیمی مین پوری کی تصنیف وتالیف ہے۔ مصنف مذکور باعتبار اپنی متعدد تصنیفات وتالیفات کے بہت ہی تجربہ کار وباخبر عالم ہیں راقم ریویو کے خیال میں صاحب موصوف کی تصنیفات وتالیفات کا شمار دو سَو رسالوں اور کتابوں سے بھی زیادہ ہوگا اور انکی ان تصانیف کے اعتبار سے جو اردو ہندی و رومن اردو میں شائع ہو چکی ہیں اگر انکو زمانہ حال کا مرداک ثانی کہیں تو ہرگز مبالغہ نہوگا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف بطور خود اپنی عمر رسیدگی اور نیز عام واقف کاری کے اعتبار سے خود ہی اگر مرقس کی انجیل کی تفسیر لکھتے تو ہرگز کم وقعت کی تفسیر نہوتی پر انہوں نے اِس گنج مرقس کی تفسیر لکھنے میں مشہور انگریزی مفسروں کی تفسیروں کو اپنے زیر مطالعہ رکھکر اِس کتاب کو تصنیف وتالیف کرکے ہمارے لئے نہ صرف گنج بے بہا کا سرمایہ جمع کر دیا ہے بلکہ گنج سے بڑھکر ہمکو اس خزانۂ بے بہا کی معدن تک پہنچا دیا ہے ناظرین کی واقفیت کے لئے اِس امر کا ذکر کرنا خالی از فائدہ نہوگا کہ انہوں نے اِس تفسیر کے لکھنے میں مندرجہ ذیل انگریزی مصنفوں کی کتابوں کو زیر مطالعہ رکھا ہے۔ پلیوبٹ۔ رابنس۔ ہارنس۔ گرے۔ ٹیلر۔ پول۔ وغیرہ۔ ان مصنفوں کی فہرست سے ہمکو اِس امر کا پتہ لگتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے قدیم و زمانہ حال کے مشہور مصنفوں کے زرین سلسلہ تک کو ہمارے لئے کہیں سے الماس اور کہیں سے زبرجد۔ اور کہیں سے یاقوت۔ اور کہیں سے ہیرے کی کانوں کو کھود کھود کر اس گنج مرقس میں جمع کر دیا ہے۔ لہٰذا یہہ کتاب اِسم بامسمی ہے۔ تو اس میں کیا شبہ ہو سکتا ہے کہ ہم مسیحیوں کو اِس قسم کی کتابوں کی کس قدر ضرورت ہے۔ جنکے پڑھنے سے ہماری مسیحی و روحانی زندگی میں ترقی کرنے کے لئے مختلف روحانی خزانوں کی کان موجود ہے۔ علاوہ اِس کے ہمارے منادوں اور ٹیچروں کے لئے بہت ہی مفید اور ضروری ہے۔ اور اس سے زیادہ ہمارے دیسی پاسٹروں کے لئے نہایت ہی ضروری اور کارآمد گنج ہے۔ کیونکہ صاحب موصوف نے ہر باب کے متعلق کئی وعظوں کے خاکے مندرج کئے ہیں۔ اور اسطور پر کل بابوں کے متعلق دو سو پچاس وعظوں کے خاکے درج ہیں۔ میرے خیال میں وعظوں کا اسقدر بڑا سرمایہ بعض پاسٹر صاحبوں کی زندگی کے لئے کافی ہے۔ پس اے ناظرین آپ کو یہہ مژدہ ہے کہ اِس گنج مرقس کو خریدنے میں دیر نہ کیجئے۔ اِس کتاب کی عبارت بہت آسان ہے اور کم علم اردو ہندی جاننے والے بھی اسکو باسانی تمام سمجھ سکتے ہیں۔ یہہ تفسیر گنج مرقس ۳۲۹ صفحہ پر رومن اُردو میں بڑی تقطیع پر چھپی ہے اور طرفہ یہہ کہ اس قدر بڑی کتاب صرف ایک روپیہ قیمت پر مصنف موصوف اور نیز الہ آباد ٹریکٹ سوسائٹی سے ملسکتی ہے۔ مصنف کی غرض اِس کتاب کی تصنیف سے یہہ معلوم ہوتی ہے کہ وہ دیسی مسیحیوں اور بالخصوص منادوں اور پاسٹروں کی حالت مجبوری پر ترس کھاویں۔ کیونکہ بیچارے مناد و پاسٹر عموماً بے زر ہوتے ہیں اور اُردو و ہندی کے سوا اب تک ایسے مناد و پاسٹر شاذ ہیں جو انگریزی زبان سے واقف ہیں پس وہ پلیوبٹ نوٹس۔ ورائیس۔ و ٹیلر وغیرہ کی کتابوں کو کیونکر خریدیں اور اگر ایک آدھ کتاب بڑی ہمت کر کے خرید بھی لیں تو سمجھیں کیونکر۔ پس ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہماری اس ناداری کو رفع کرنے کے لئے بہت ہی عنایت کی ہے۔ پس چاہئے کہ ہم اس عنایت کی قدر کریں اور اس کتاب کو خرید کر انکی شکر گذاری کا اظہار دکھلا دیں۔

راقـــــم

جے۔ ایم غلام مسیح از مین پوری

یورپ کی مذہبی مردم شماری۔ رومن کیتھلک ۱۶ کروڑ ۹۰ لاکھ۔ پروٹسٹنٹ ۹ کروڑ۔ کلیسائی مغربی کے ممبران ۸ کروڑ ۵۰ لاکھ۔ یہودی اور محمدیوں میں سے ہر ایک ۵۰ لاکھ۔ اٹلی کے ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ۔ ہسپانیہ اور پرتگال ۲ کروڑ ۵۰ لاکھ یہہ کل رومن کیتھلک ہیں بلجیم ۶۰ لاکھ کی آبادی ہے اور سب کے سب پوپی ہیں۔ فرانس کے کل ۳ کروڑ ۹۰ لاکھ باشندوں میں سے دس لاکھ سے کم پروٹسٹنٹ ہیں۔ آسٹریا میں ۳ کروڑ ۷۰ لاکھ باشندوں میں سے قریب ۱ کروڑ ۲۰ لاکھ۔ رومن کیتھلک نہیں ہیں سوٹزرلینڈ میں ۳۰ لاکھ باشندوں میں سے عنقریب ۲/۳ کے ریفارمڈ چرچ کے متعلق ہیں۔ سلطنت جرمن کے کل ۵ کروڑ ۸۰ لاکھ باشندوں میں سے ۳ کروڑ ۲ لاکھ ۵۰ ہزار پروٹسٹنٹ ہیں۔ ڈنمارک۔ سویڈن ناروے اور سنڈلینڈ

ہیں کی کل مجموعی آبادی ۱ کروڑ ۵۰ ۳ لاکھ ہے ۔ قریب سب کے سب یورپی مذاہب کے برخلاف ہیں اور انہیں پریسبٹرین اور ریفورمڈ کلیسیا کے مسیحی ہیں۔ برطانیہ عظمٰی اور آئرلینڈ کل پروٹسٹنٹ ہیں جنکی آبادی ۲ کروڑ ۹۰ لاکھ ۲۰ ہزار ہے مقابلہ ہیں ۵۰۶ لاکھ ۲۰ ہزار کے ۔ رومن کیتھلک میں سے ۱۳ لاکھ ۷۰ ہزار انگلینڈ میں اور ویلز میں ہیں مگر سکاٹ لینڈ میں صرف ۳ لاکھ ۳۰ ہزار ہیں۔ آئرلینڈ میں ۱۱ لاکھ ۵۵ ہزار پروٹسٹنٹ ہیں اور قریب ۳۴ لاکھ رومن کیتھلک ہیں ۔ روس اور یونان میں قریباً ۱۰ کروڑ کی آبادی ہے جنمیں سے ۱/۲ کلیسا ئیں یونانی سے علاقہ رکھتے ہیں ترکی کے ۵۰ لاکھ باشندوں میں سے قریب ۱/۲ محمدی ۔

واقعات اور آئین

سنا جاتا ہے کہ پنجاب میں انٹرنس کے امتحان کے امیدواروں کی عمر کی حد شرایط ۱۴ کی بجائے ۱۶ سال مقرر کیجائیگی ۔

مہاراجہ صاحب پٹیالہ کی والدہ مکرمہ اس جہان سے رحلت فرما گئی ہیں ۔ خدا مہاراجہ صاحب کو صبر اور تسلی بخشے ۔

انگلستان کس قدر مالدار ہے۔ ملک انگلستان دولت سے کس قدر مالا مال ہے اُس کا اندازہ اس خبر سے کیا جا سکتا ہے کہ حال میں ولایت کی ایک فقیر میم صاحبہ فوت ہوئی ہے ۔ جب یہہ بیمار تھی تب اُس نے ڈاکٹروں کو بلایا تھا ۔ ڈاکٹروں نے فیس مانگی تو اُس نے جواب دیا کہ میں بالکل غریب ہوں کوڑی کوڑی کو محتاج ہوں میں فیس نہیں دیسکتی ۔ ڈاکٹروں نے لاکھ اصرار کیا مگر جواب خشک ملتا رہا ۔ اِسی اثنا میں میم کا پیمانہ حیات لبریز ہو گیا ۔ چونکہ میم کا کوئی والی وارث نہ تھا اس وجہ سے گورنمنٹ نے اُس کے تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا ۔ آخر میں میم کی جائداد کا جائزہ لیا گیا تو صرف ایک دیوار سے دو لاکھ چالیس ہزار نقد روپیہ برآمد ہوا ۔ جس ملک کے فقرا اتنے امیر ہیں تو اُس کا کیا کہنا ۔ غالباً اُن کے گھروں میں تو سونے کی کانیں ہونگی ۔

کشمیر کی تحصیل بارہ مولا میں ایک زمیندار پر دوسرے زمیندار کی ڈگری ہو گئی ۔ چند دنوں کے بعد وہ شخص جس نے ڈگری کرائی تھی ایک سپاہی کے ساتھ قرقی کرانے کے لئے اس شخص کے گھر گیا جس پر ڈگری ہوئی تھی ۔ جب وہ اُس کے گھر گیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں تو لوگوں کا ایک بڑا جگھٹا لگا ہوا ہے اور وہ اُس سپاہی کیطرف بڑے غور سے تاک رہے ہیں لوگوں نے خیال کیا کہ یہی وہ شخص ہے جس نے ڈگری کرائی ہے لوگوں نے اس وقت تو اُن سے کنارہ کر لیا اور اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے ۔ سپاہی رات کے وقت ایک زمیندار کے گھر فروکش ہوا ۔ مگر جب وہ سو رہا تھا تو لوگوں نے آکر اُسے دم میں مار ڈالا اور اس کی نعش کو دریا برد کر دیا لیکن بعد تحقیقات کے نعش برآمد ہو گئی اور پہچانی گئی ۔ پولیس نے قریب پچیس آدمیوں کو اِس شک میں گرفتار کر لیا ہے کہ وہ لوگ اس قتل کی سازش میں شریک تھے ۔

بہاولپور ریاست کی ترقی۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ جب سے ریاست بہاولپور کے نواب صاحب گدی نشین ہوئے ہیں انہوں نے اپنی ریاست کی عام خدمات میں بہت کچھ ترقی پیدا کر دی ہے ۔ آپ قوم اور ریاست کے خیر خواہ ہے ۔ آپکی تمام اصلاحوں میں سے ایک سب سے بڑی اصلاح یہہ ہے کہ آپ نے محکمہ آبپاشی میں جسپر کہ ریاست کی کامیابی کا خاص انحصار ہے بہت مفید اور عمدہ عمدہ اصلاحیں کی ہیں ۔ ابتدا محکمہ آبپاشی محکمہ محصولات کا ایک حصہ تھا مگر اب یہہ دونوں محکمہ علیحدہ علیحدہ کر دیئے گئے ہیں اور آبپاشی کے محکمہ کا اعلیٰ افسر بالکل علیحدہ ہے ۔ اس محکمہ کے متعلق نہر کی کئی ایک شاخیں تیار ہو گئی ہیں ۔ امید کیجاتی ہے کہ قلت بارش کے وقت اِس ریاست کے باشندوں کو قحط کا بہت کم خطرہ اور خدشہ ہوگا ۔

ہمالیہ پر غیر معمولی برف کے انبار۔ ۸ ستمبر کو کلکتہ سے خبر آئی کہ کنچنگا مہم پر ناگہان ایک برف کا انبار ٹوٹ پڑا ۔ اِس مہم میں تین انگریز اور تین ہندوستانی تھے سب کے سب ۵۰ ۲ فیٹ برف کے اندر دب گئے مگر صرف دو انگریز بچ گئے ۔ ان دونوں نے چاہا کہ مدفونوں کو کھود کر نکال لیں مگر کامیاب نہوئے کیونکہ وہ بہت نیچے دب گئے تھے ۔ یہہ ہیبتناک واقع یکم ستمبر کے ۱/۲ ۵ بجے شام کو ظہور میں آیا ۔ یہ مہم اب دارجلنگ کو واپس جا رہی ہے ۔

رسید زر

میر عالم خان ۔ ڈیرہ اسمعیل خان	عہ ۸ر
مسٹر جے ۔ گلین غازی آباد	عمہ
منشی ایم حسن علی ۱۹۰۵ء دسمبر ۱۹۰۵ء	مہ
بابو تلوک سنگھہ	عہ ۸ر
پادری کے بی ۔ سرکار تھانیسر	ہے ۸ر
مسٹر اے آر ۔ صدیق	عہ ۸ر
مسٹر نجم الدین	عہ ۸ر
مسٹر جے ۔ ای ۔ جیکب	۴ر
مسٹر جے ۔ ڈبلیو ۔ میکلین	ہے ۸ر
قاضی ۔ اسمعیل خان اٹل	۲ر
مسٹر سورجی رام ۔ بیکانیر	ہے ۸ر
اے ۔ جی ۔ بلاؤن	عہ ۸ر
مسٹر جے ۔ ہیرسن	ہے ۸ر

نئی اور دلچسپ کتابیں

مطبوعہ پنجاب ریلجس بک سوسائٹی لاہور

رومنہ الکبریٰ کی آتشزدگی نیرو کے زمانے کا ایک تاریخی ناول ۶؍ - **ورجل** کی نظم اینیڈ کا قصہ جنگ ٹرائے اور یولیس کے سفر و مصائب کے حالات معہ سوانح عمری ہومر اور یونانیوں کا علم اصنام قیمت ۴؍ ۔

تاریخ بائبل مصنفہ ڈاکٹر بلیکی صاحب کی جن قوموں کا اسمیں ذکر آیا ہے اُن کے تاریخی حالات درج ہیں۔ ۵۰ صفحہ قیمت ۱۲؍ - **یسوع مسیح** کی گرفتاری اور موت از ڈاکٹر شاگر صاحب اس میں علاوہ تاریخی حالات و اخلاقی شریعت کے اُن ساتوں مقولوں پر مفصل بحث ہے جو خداوند یسوع کی زبان سے صلیب پر نکلے تھے قیمت ۱۲؍ -

الفریڈ اعظم کی سوانحعمری ۲؍ - **سکندر اعظم** کی سوانحعمری ۲؍ - **میرے رہنے کا گھر** - جسم انسانی کا دلچسپ حال باتصویر قیمت ۴؍ - **سورج چاند تارے** علم ہیئت کا ایک عمدہ رسالہ باتصویر جسمیں اس وقت تک کی دریافتوں کا ذکر ہے ۸؍ - **تاریخ یونان** اس میں یونانیوں کی تواریخ فتوحات اور عروج و زوال کے اسباب درج ہیں ؛

زندہ مسیح اور اناجیل اربعہ اس میں مسیحیوں کے ایمان کی بنیاد پڑنے اور اناجیل اربعہ کے حق میں جو معتبر ثبوت ہیں انکا ذکر ہے قیمت ۱۲؍ - **حیات المسیح** یسوع مسیح کی زندگی اُس کے کاموں اور تعلیمات پر بحث ہے قیمت ۱۲؍ ہے ؛

معذرت نامہ سقراط جس میں حکیم سقراط اور فلسفہ یونان کا مفصل حال درج ہے قیمت ۸؍

الہام بائیبل مصنفہ ڈاکٹر پیٹرسن سمتھ اس میں بائیبل کی ماہیت اور حیثیت پر مفصل بحث ہی قیمت ۱۲؍

درخواستیں اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلجس بک سوسائٹی

لاہور کے نام آنی چاہئیں

پرسبیٹیرین بیواؤں و یتیموں کا فنڈ

اطلاع دیجاتی ہے

کہ پرسبیٹیرین بیواؤں و یتیموں کے فنڈ کی حالت نہایت عمدہ و ترقی پذیر ہے تجربہ کار صاحبان کی طرف سے اس بات پر کافی شہادت ہے ستاون برس کے اندر اس فنڈ نے قریباً ستر ہزار روپیہ خرچ کر کے پنشن دے دیا ہے اور اس وقت سرکاری نوٹ کے ذریعہ سے قریباً بیالیس ہزار روپیہ پونجی رکھا ہوا ہے - کوئی اور پنشن فنڈ ایسے سستے طور پر بیمہ نہیں دیتا ہے اس میں ہند کا ہر ایک مسیحی اپنی بیوی بچوں کے لئے پنشن کی تجویز کر سکتا ہے جس کسی کو چاہئے منیجنگ ڈائرکٹر خوشی سے اس فنڈ کی بابت پوری خبر دینگے

درخواست کی جاتی ہے کہ جو اس فنڈ میں شریک ہوں اُن دوستوں کے نام اور پتہ جن کو وہ اس فنڈ میں شریک کرانا چاہتے ہیں - ڈائرکٹر صاحب کے پاس بھیجیں ؛

المشتہر

پادری والٹر جے - کلارک منیجنگ ڈائرکٹر

نولکھا لاہور

بمبئی میونسپلٹی نے پرنس آف ویلز کے خیر مقدم کے لئے تین لاکھ روپیہ منظور کیا ہے - اڑھائی لاکھ روپیہ مجوزہ عجائب خانہ کے لئے ہے باقی پچاس ہزار دیگر جشنوں میں صرف ہوگا ؛

سر گنور ہرنام سنگھ معہ لیڈی صاحب بطور سیر کشمیر کو تشریف لے گئے ہیں ؛

دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے اخبار بغیر ضمیمہ ۲؍ معہ ضمیمہ ۳؍
قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک 〃 ۳؍ 〃 ۳؍
قیمت ہر حالت میں پیشگی ہیجائیگی ۔

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	۳؍	۴؍	۶؍
چھوتھائی کالم	۴؍	۶؍	۱۰؍
نصف کالم	۶؍	۱۰؍	۱۸؍
پورا کالم	۱۰؍	۱۸؍	۳۰؍
پورا صفحہ	۳۰؍	۵۰؍	۸۰؍

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲؍ مابعد کے لئے ۱؍ فی سطر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا

نوٹ

نامہ نگار اپنی اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں ۔

سنڈے سکول سبق

قیمت سالانہ پچاس پرچہ تصویردار سنڈے سکول بلا محصول ۵؍
〃 〃 〃 معہ محصول ۶؍
قیمت سالانہ آٹھ کاپی سبق سنڈے سکول ۱؍

ضرورت

لوئر پرائمری سکول کے لئے ایک سنجیدہ مسیحی استاد کی ضرورت ہے تنخواہ مبلغ چھ روپیہ دیجائیگی درخواستیں پادری ڈبلیو - ڈی - کے - ٹرینر صاحب سی - ایم - ایس علیگڈھ کے پاس آنی چاہئیں ۔

پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی اڈیٹر و منیجر نور افشان کیواسطے مشن پریس لودیانہ میں ایم - وائلی کے اہتمام سے چھپا